



OfflineDeeniApp

# نورانی قاعدہ

A NOORANI QAIDA

## حُرُوفِ مُفْرَدَات

تختی نمبر اول (۱)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

**ہدایات:** حروف مفردات بنیاد ہیں اس لئے حروف مفردات کی اس تختی میں بچے کے تلفظ درست کروائیں اور حروف کے نقطوں کی پہچان کروائیں سطر کے آخر سے دائیں اور اوپر سے نیچے اور نیچے سے اوپر کی طرف پڑھوائیں نیز موٹے اور باریک حروف کی مشق کرائیں اگر اس تختی میں کمی رہی تو یاد رکھئے اس کا اثر بہت آگے تک جائے گا اور استاد و شاگرد ہر دو مشکلات میں پڑے رہیں گے۔

ا	ب	ت	ث	ج	ح
خ	د	ذ	ر	ز	س
ش	ص	ض	ط	ظ	ع
غ	ف	ق	ک	ل	م
ن	و	ہ	ء	ی	یا



## تحتی نمبر دوم (۲) - حروف مرکبات

(۱) مرکب حروف میں سے ہر ایک حرف کی الگ الگ پہچان کروائیں مثلاً لا میں دائیں طرف والا ل ہے اور بائیں طرف والا الف (۲) ایک سی صورت والے حروف کے نقطے رد و بدل کر کے یاد کرائیں مثلاً ب کا نقطہ اگر اوپر رکھ دیں تو کون سا حرف بن جائیگا اور ت کے نقطے نیچے لگا دیں تو کون سا حرف ہوگا۔

ا	لا	لا	با	لا
ل	لا	مح	لا	بلب
ک	ک	کب	تب	کا
کا	بکت	تث	ب	ت
ث	ن	ی	با	نا
تا	یا	ثا	بس	یس
نس	تس	ثس	ثج	تج

نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم
نم	نم	نم	نم	نم



ر	ز	یر	تز	س
ش	سل	شل	ص	ض
ط	ظ	صب	طب	ضا
ظا	ع	غ	ء	عز
غر	صع	ضع	بعد	تغذ
ا	و	ی	ف	ق
و	قو	فو	فقل	ققل
یف	م	م	حم	لم
	تم	تمت		

تنبیہ: یہ تختی ختم کرنے کے بعد بچے سے قرآن مجید میں سے مختلف حروف دریافت کریں اگر وہ نہ بتا سکیں تو اس تختی کو پھر سے خوب یاد کروائیں

### تحتی نمبر سوم (۳) حروفِ مقطعات

اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ	اَلَمْ
كَهَيَّعَص	طَه	طَسَم	
طَس	يَس	ص	حَم
حَمَّعَسَق	ق	ن	

### تحتی نمبر چہارم (۴) حرکات

**ہدایات:** حرکات اس طرح یاد کروائیں کہ زبر اوپر۔۔۔ زیر نیچے۔۔۔ پیش اوپر مڑا ہوا۔۔۔ حروف پر حرکات لگا کر بتلائیں۔ حرکات کو قطعاً کھینچنے نہ دیں۔ اتنا بھی جلدی نہ پڑھنے دیں کہ جھٹکا محسوس ہو اور مجہول بھی نہ ہونے دیں موٹے اور باریک حروف کا خاص خیال رکھیں۔ تنبیہ: جس الف پر جزم یا زبر زیر پیش ہو اسے ہمزہ کہتے ہیں۔

آ ا ا ا ا ا



ع	ع	ع	ع	ع	ع
غ	غ	غ	غ	غ	غ
ق	ق	ق	ق	ق	ق
ك	ك	ك	ك	ك	ك
ش	ش	ش	ش	ش	ش
ض	ض	ض	ض	ض	ض
ن	ن	ن	ن	ن	ن
ط	ط	ط	ط	ط	ط
د	د	د	د	د	د
ص	ص	ص	ص	ص	ص
ز	ز	ز	ز	ز	ز

ذُ	ذِ	ذْ	ثُ	ثِ	ثْ
فُ	فِ	فْ	وُ	وِ	وْ
بُ	بِ	بْ	مُ	مِ	مْ

### تختی نمبر پنجم (۵) تنوین

**ہدایات:** دوزبر۔۔ دوزیر۔۔ دوپیش۔۔ کو تنوین کہتے ہیں اسی تختی میں اخفا کرنے کی بھی مشق کروائیں۔ اخفاناک میں آواز چھپانے کا نام ہے۔ بچے کی آسانی کیلئے تنوین پر اخفا کرنے کا قاعدہ یوں سمجھائیں کہ تنوین کے بعد اگر ع ء ح غ خ ل د میں سے کوئی حرف آئے تو اخفا نہیں ہوگا ان کے علاوہ کوئی اور حرف آ جائے تو اخفا ہوگا۔ تنبیہ: زبر کی تنوین میں الف کا نام نہ لیا جائے ایسے ہی یا کا بھی۔

مَا	مِ	مُ	بَا	بِ	بْ
وَا	وِ	وُ	فَا	فِ	فْ
ثَا	ثِ	ثْ	ذِی	ذِ	ذْ
ظَا	ظِ	ظْ	زَا	زِ	زْ



سَا	سِی	سُی	مَآ	مِی	مُی
تَہ	تِی	تُی	دِی	دِی	دِی
کَا	کِی	کُی	رَا	رِی	رُی
نَا	نِی	نُی	لَا	لِی	لُی
وَا	وِی	وُی	یَا	یِی	یُی
شَا	شِی	شُی	جَا	جِی	جُی
ہَا	ہِی	ہُی	قَا	قِی	قُی
زَا	زِی	زُی	خَا	خِی	خُی
وَا	وِی	وُی	لَا	لِی	لُی
ہَا	ہِی	ہُی	دَا	دِی	دُی

سبز حروف کو مونثا کریں اور **مالٹا** رنگ پر انہا کریں

## تحتی نمبر ششم (۶) - مشق حرکات و تنوین

**ہدایات:** یہاں جے بچے سے کروائیں اور حرفوں کو ملانا خود بتلائیں۔  
اگر بچے حروف یا حرکتوں کو صحیح طریقے سے نہ بتلا سکیں تو پچھلا پڑھا ہوا پھر  
سے دہرائیں۔ جب تک بچے خود جے نہ کرنے لگیں آگے سبق ہر گز نہ  
دیں۔ اس اصول کو کبھی ترک نہ کریں ورنہ آپ کی محنت اور بچے کی عمر ضائع  
ہوگی۔ تنبیہ: (ر) پر اگر زیر یا پیش ہو تو (ر) موٹی ہوگی اگر زیر ہو تو (ر)  
باریک پڑھیں گے۔ نوٹ: اس تحتی میں جے اس طرح کروائیں مثلاً ہمزہ  
زبراً، باز بر ب، اَب دال دوز برداً اَبداً۔

اَبداً	اَحَدٌ	اَخَذَ	اَذِنَ	اَمَرَ
اَنَا ٲٲا	بَجَلَ	بَرَرَةٌ	جَعَلَ	جَمَعَ
حَسَدًا	حَشَرَ	خَشِيَ	خَلَقَ	خُلِقَ
ذَكَرَ	رَفَعَ	رَقَبَةً	سُرُرٌ	سَفَرَةٌ
مُحَفًّا	وَسَطًا	طَبَقَ	طَبَقًا	طَوَى
عَبَسَ	عَدَلَ	عَلَقَ	عَمِدَ	عِنْبًا



غَبْرَةٌ	فَعَلَ	قَتَرَتْ	قُتِلَ	قَدَرَ
قُرِيَ	قَسَمَ	كَبِدَ	كُتِبَ	كَسَبَ
كَفَرَ	كُفُوا	لُبِدَا	لُمَزَتْ	لَهَبَ
مَسَدٍ	نَحَرَ	وَجَدَ	وَسَقَ	وَقَبَ
وَلَدَ	وَهَبَ	هَمَزَتْ	هُدًى	

### تختی نمبر ہفتم، کھڑا زبر کھڑی زیر، الٹا پیش

**ہدایات:** کھڑی زبر کھڑی زیر الٹا پیش کو ایک الف کی مقدار پہنچ کر پڑھا جائے۔ کھڑی زبر الف مدہ کی جگہ کھڑی زیر یا مدہ کی جگہ اور الٹا پیش واو مدہ کی جگہ ہے۔ **تنبیہ:** نون اور میم کے بعد آنے والے حروف مدہ کی آواز ناک میں جانے سے بچائیں مثلاً نَانُوْا نِیْ مَامُوْا مِیْ میں الف واو اوری کی آواز ناک میں نہ جانے دیں بلکہ منہ کے خالی حصہ سے ادا کروائیں۔

ب	ی	س	م	ل	و
ن	ء	ھ	غ	خ	غ

سبز حروف کو مونہ کریں اور مالٹا رنگ پر انہا کریں

خ	ث	ث	ج	د	ذ
ز	س	ش	ص	ض	ظ
ظ	ف	ق	ک	ا	ھ
	و	ا	ع		

### تحتی نمبر، شتم ۸۔ مدولین

**ہدایات:** حروف مدہ اگر الف سے پہلے برابر اور وساکن سے پہلے پیش اور ی ساکن سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف مدہ کہلاتے ہیں اور ایک الف کے برابر کھینچ کر پڑھے جاتے ہیں۔ جسے مد اصلی کہتے ہیں جیسے بَابُوا بی اور ان حروف مدہ کے بعد اگر سبب مد ہمزہ اور سکون (اصلی) یا بوجہ وقف ہو تو لمبی مد ہوگی جسے مد فرعی کہتے ہیں **تنبیہ:** جزم کا دوسرا نام سکون ہے جس حرف پر سکون ہو اس حرف کو ساکن کہتے ہیں۔

بَا	بُوَا	بِی	تَا	تُوَا	تِی
ثَا	ثُوَا	ثِی	حَا	حُوَا	حِی
خَا	خُوَا	خِی	رَا	رُوَا	رِی



زَا	زُوَا	زِيْ	ظَا	طُوَا	طِيْ
ظَا	ظُوَا	ظِيْ	فَا	فُوَا	فِيْ
هَا	هُوَا	هِيْ	يَا	يُوَا	يِيْ
ءَا	أُوَا	إِيْ	جَا	جُوَا	جِيْ
دَا	دُوَا	دِيْ	ذَا	ذُوَا	ذِيْ
سَا	سُوَا	سِيْ	شَا	شُوَا	شِيْ
مَا	مُوَا	مِيْ	ضَا	ضُوَا	ضِيْ
عَا	عُوَا	عِيْ	غَا	غُوَا	غِيْ
قَا	قُوَا	قِيْ	كَا	كُوَا	كِيْ
لَا	لُوَا	لِيْ	مَّا	مُوَا	مِيْ

نَا نُوَا نِيْ وَا وُوَا وِيْ

حروف لین ی اور واو ساکنہ سے پہلے زیر ہو تو یہ حروف لین کہلاتے ہیں ان کو پڑھتے وقت کھینچنے اور جھٹکا دینے سے مہجول پڑھنے سے بچایا جائے گا۔ کیونکہ یہ حروف نرمی سے ادا ہوتے ہیں اس لئے ان کو لین کہتے ہیں۔

تَوِيْ	تَوُوَا	تَوِيْ	تَوُوَا	تَوِيْ	تَوُوَا
ذَوِيْ	ذَوُوَا	ذَوِيْ	ذَوُوَا	ذَوِيْ	ذَوُوَا
سَوِيْ	سَوُوَا	سَوِيْ	سَوُوَا	سَوِيْ	سَوُوَا
ظَوِيْ	ظَوُوَا	ظَوِيْ	ظَوُوَا	ظَوِيْ	ظَوُوَا
لَوِيْ	لَوُوَا	لَوِيْ	لَوُوَا	لَوِيْ	لَوُوَا
بَوِيْ	بَوُوَا	بَوِيْ	بَوُوَا	بَوِيْ	بَوُوَا
خَوِيْ	خَوُوَا	خَوِيْ	خَوُوَا	خَوِيْ	خَوُوَا
فَوِيْ	فَوُوَا	فَوِيْ	فَوُوَا	فَوِيْ	فَوُوَا



**قاعدہ نمبر (۱)** حروف مدہ کے بعد اگر (ء) ہو تو مدہ ہمیشہ چار الف ہوگی۔ اگر (ا) اسی کلمہ میں ہے تو مد متصل اور مدہ واجب کہتے ہیں۔ جیسے جَاءَ اگر حرف مدہ پہلے کلمہ کے آخر میں ہوں اور (ء) دوسرے کلمہ کے شروع میں ہو تو اس کو مد منفصل اور جائز کہتے ہیں۔ جیسے اِنَّا اَنْزَلْنٰہَا قاعدہ نمبر (۲) اگر حرف مدہ یا حروف لین کے بعد سکون ہو تو وہاں بھی مد ہوگی۔ اور اگر سکون پہلے سے ہی ہے تو اس کو مد لازم کہتے ہیں۔ اس کی مقدار پانچ الف ہے جیسے اَلْفَنِّ اور اگر سکون وقف کی وجہ سے ہے تو مد وقتی اور مد عارضی کہتے ہیں۔ اس کی مقدار تین الف ہے۔ جیسے جُوعٌ خَوْفٌ وغیرہ پر وقف کریں قاعدہ نمبر (۳) (ر) کے اوپر زیر یا پیش ہو تو موٹی پڑھتے ہیں اور گریز یہ ہو تو (ر) باریک ہوگی۔ تنبیہ: ہر کلمہ کے آخر میں وقف کرنا سیکھا نہیں۔ جب کسی جملہ پر وقف کرنا ہو تو سب سے آخری حرف کو اگر ساکن نہ ہو تو ساکن کر دیں اور آواز اور سانس دونوں کو ختم کر دیں گے گول (ة) پر جب وقف کریں تو (ه) پڑھی جائے گی۔ نوٹ: مکاتیب مندرجہ ذیل دونوں طرح درست ہے۔ جنیم الف مدد زیر جَاءَ حمزہ زبر ء، جَاءَ جنیم زبر الف مد جَاءَ حمزہ زبر ء، جَاءَ جنیم کھڑی زیر مد جَاءَ حمزہ زبر ی، جَاءَ جنیم مد کھڑی زیر جَاءَ حمزہ زبر ی، جَاءَ

أَمِنْ	أَوَى	أَنِيتْ	إِلْفِ	أَيْنَ
بِهِ	جَاءَ	جَاءَ	جُوعَ	خَوْفِ
خَيْرٌ	دَوْدُ	ذَلِكَ	رَضُوا	شَاءَ

طَيْرًا	طَفَّوْا	طَغَى	شَيْءٌ	مَلِكٌ
قَالَ	فِيهِ	عَيْنٌ	عَلَى	عَادٌ
لَوْحٌ	كَيْفَ	كَيْدًا	كَانَ	قَوْلٌ
وَيْلٌ	مَاءٌ	نَارًا	مَالًا	لَيْسَ
حَافِظٌ	حَاسِدٌ	يَرَاهُ	يَوْمٌ	
عَائِلًا	عَابِدٌ	شَاهِدٌ	دَافِقٌ	
أَعُوذُ	وَالِدٌ	نَاصِرٌ	غَاسِقٌ	
يُقَالُ	يَدَاهُ	يَخَافُ	أَكِيدُ	
سِرَاجًا	سُبَّانًا	حِسَابًا	تُرَابًا	
صَوَابًا	شَرَابًا	شِدَادًا	سَلَامٌ	



طَعَامٌ	عَذَابٌ	عَطَاءٌ	غُثَاءٌ
كِتَابًا	كَرَامًا	لِبَاسًا	لِسَانًا
مَابًا	مَتَاعًا	مُطَاعٌ	مَعَاشًا
مَفَازًا	مَهْدًا	نَبَاتًا	وَفَاقًا
ثُبُورًا	رَسُولٌ	شُهُودٌ	قُعُودٌ
وُجُوهٌ	أَثِيمٌ	أَلِيمٌ	بَصِيرًا
خَبِيرًا	رَحِيقٌ	شَهِيدٌ	عَظِيمٌ
قَرِيبًا	كَرِيمٌ	حَجِيدٌ	حُيَاطٌ
نَعِيمٌ	يَتِيمًا	يَسِيرًا	رُودًا
قُرَيْشٌ	عَيْشَةٌ	أَلْمُوءَدَةٌ	

# مَوْضُوعَةٌ مَوَازِينُهُ يَوْمِيذٍ

تختی نمبر دہم (۱۰) سکون یعنی جزم

جزم کی صورت اور نام یاد کروائیں، ان سوالات کے جوابات بھی یاد کروائیں سوال: جزم کیسا ہوتا ہے؟ جواب: ٹھرا ہوا۔ سوال: جزم والے حرف کو کیا کہتے ہیں؟ جواب: ساکن۔ سوال: جزم والا حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: پہلے حرف سے مل کر صرف ایک مرتبہ۔ اس تختی میں حروف کی صحت کا خاص خیال رکھا جائے ہم آواز حروف میں فرق خوب سمجھائیں۔ مثلاً ٹ، س، ص میں ذ، ظ، میں اور اسی طرح ت، ط اور ق، ک، میں فرق ہونا ضروری ہے۔ معذور بچہ مجبور ہے کوشش جاری رکھی جائے۔

اَبْ	اِبْ	اُبْ	اَتْ	اِثْ
اُتْ	اِثْ	اُثْ	اُتْ	اُجْ
اِجْ	اُجْ	اَحْ	اِحْ	اُحْ
اَخْ	اِخْ	اُخْ	اَدْ	اِذْ
اُدْ	اِذْ	اُذْ	اُزْ	اِزْ
اِسْ	اِزْ	اُزْ	اُسْ	اِزْ

سبز حروف کو مونا کریں **مالا** نشان پراخا کریں **نیلے** نشان پر قفلہ کریں



اَسْ	اِسْ	اُسْ	اَشْ	اِشْ
اُشْ	اَصْ	اِصْ	اُصْ	اَضْ
اِضْ	اُضْ	اَطْ	اِطْ	اُطْ
	اَظْ	اِظْ	اُظْ	اَضْ

### تختی نمبر یازدہم (۱۱) - مشق سکون

سوال: فون ساکن اور تنوین پر اخفا کب ہوتا ہے۔ جواب: جب ان کے بعد کوئی حرف حلقی ء ہ ع ح غ خ اور ل د نہ ہو سوال: راء ساکنہ (ر) کب موٹی ہوتی ہے؟ جواب: جب اس سے پہلے یا ء ساکنہ نہ ہو یا اس سے پہلے زیر اصلی اسی کلمہ میں نہ ہو اور اگر رائے ساکنہ کے بعد اسی کلمہ میں حرف مستعلیہ ہو تو ہر حال میں پُر یعنی موٹی ہوگی۔ اگر پہلے ہو تو اختیار ہے حروف مستعلیہ یعنی موٹے حروف یہ ہیں ص ض ط ظ خ غ ق علامات وقف O وقت تام (م) وقف لازم (ط) وقف مطلق (ج) وقف جائز (س) سکتہ سانس نہ لوٹے (وقفہ) ذرا لمبا سکتہ (ز) وقف مجوز (لا) پر اگر مجبوراً وقف کرنا پڑے تو پیچھے سے ملا کر پڑھو لا کے بعد سے ابتداء نہ کرو۔ نوٹ: ہر کلمہ کے آخر میں بچے کو وقف کرنا سیکھائیں۔

اَنْتَ اِهْدِ بَعْدُ بَطْشَ سَعَى  
كُنْتُ لَسْتُ اَمْرٍ بَرْدًا جَمْعًا

سبز حروف کو مونث کریں **مالنا** نشان پر اخفا کریں **نیلے** نشان پر قفلہ کریں

حَبْلٌ خُسِرَ خُلُقًا سَبَّحًا سَبَقًا  
 شَانٌ صُبْحًا ضَبْحًا عَبْدًا  
 عَدَنَ عَشَرَ عَصِفَ غَرَقًا غُلْبًا  
 فَصْلٌ قَدَحًا قَضَبًا كَأَسَا كَدَحًا  
 لَغَوًا مِسْكٌ نَحْلًا نَشْطًا نَفْسٌ  
 نَقَعًا يُسْرًا أَبْقَى تَرْضَى تَنَسَّى  
 يَخْشَى يَسْعَى يَتْلُو وَيَدْعُو أَتَجَرُّى  
 يَهْدِى يُغْنِى أَلْقَتْ أَمْهَلُ إِقْرَأْ  
 فَارْغَبْ فَأَنْصَبْ وَأَنْحَرْ أَخْرِجْ  
 أَرْسَلْ أَغْطَشْ أَفْلَحْ أَكْرَمْ



أَلْهَمَ أَنْشَرَ أَنْقَضَ دَمَدَمَ

عَسَعَسَ أَعْبَدُ نَعَبْدُ يَخْرُجُ

يَحْسَبُ يَشْرَبُ يَشْهَدُ تَرْهَقُ

تَعْرِفُ أَقْسِمُ يُبْدِئُ يُنْفَخُ

يَنْقَلِبُ يُوسُوسُ ثَقُلْتُ حُشِرْتُ

سُطِحَتْ كُشِطَتْ نُشِرْتُ

نُصِبْتُ أَثَرَنْ وَسَطَنْ فَرَعْتُ

تَأْتُونَ يُسْقُونَ يَفْعَلُونَ

يَعْمَلُونَ يَعْلَمُونَ يَضْحَكُونَ

يَكْسِبُونَ يَدْخُلُونَ يَنْظُرُونَ

سبز حروف کو مونا کریں **مالا** نشان پر اخفا کریں **نیلے** نشان پر قلقلہ کریں

تَعْبُدُونَ أَنْعَمْتَ أَنْزَلْنَا أَنْزَلْنَا  
 خَلَقْنَا رَفَعْنَا وَضَعْنَا نُطْفَةِ  
 عِبْرَةٍ خَرَجَرَةٍ تَذَكُّرَةٍ مُسْفِرَةٍ  
 مُؤَصَّدَةٍ ۝ مَسْغَبَةٍ مَقْرَبَةٍ  
 مَثْرَبَةٍ تَضْلِيلٍ تَقْوِيمٍ تَكْذِيبٍ  
 تَسْنِيمٍ ۝ مَسْكِينًا مَمْنُونٍ  
 مَحْفُوظٍ مَخْتُومٍ مَسْرُورًا ۝  
 مَشْهُودٍ أَبَوَابًا مَصْفُوفَةً أَزْوَاجًا  
 أَشْتَاتًا اِطْعَمِ اَعْنَابًا أَفْوَاجًا  
 الْفَافَا ۝ قُرْآنُ الْحَمْدِ وَالْفَجْرِ



وَالْفَتْحُ وَالْعَصْرِ مِنَ الْمُعْصِرَاتِ  
 مَعَ الْعُسْرِ مَا الْقَارِعَةُ ۖ وَإِذَا  
 الْمَوَدَّةُ يَنْظُرُ الْمَرْءُ كَالْفَرَّاشِ  
 الْمَبْثُوثِ كَالْعِهْنِ الْمَنْفُوشِ ۖ  
 لَيْلَةُ الْقَدَرِ أَخْرَجَتِ الْأَرْضُ  
 مِنَ أَهْلِ الْكِتَابِ عِنْدَ ذِي  
 الْعَرْشِ يَمْنَعُونَ الْمَاعُونَ ۖ وَهُوَ  
 الْخَفُورُ الْوَدُودُ ذُو الْعَرْشِ الْمَجِيدُ  
 لَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنْسَانَ فِي أَحْسَنِ  
 تَقْوِيمٍ ۖ أَعْطَيْنَاكَ الْكَوْثَرَ ۖ آلُ عَن

## تحتی نمبر دوازدہم ۱۲۔ تشدید

ہدایات: بچوں کو ان سوالات کے جوابات یاد کرائے جائیں سوال: تین دندائے والے کو کیا کہتے ہیں جواب: تشدید۔ سوال تشدید والے حرف کو کیا کہتے ہیں۔ جواب: مشدود۔ سوال: تشدید والے حرف کتنی مرتبہ پڑھا جاتا ہے؟ جواب: دو مرتبہ ایک مرتبہ پہلے حرف سے مل کر دوسری مرتبہ خود۔ سوال: مشدود کو کس طرح پڑھتے ہیں؟ جواب: مشبوطی کے ساتھ ذرا رک کر۔

اَ	اَ	اَ	اَ	اَ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اِ	اِ	اِ	اِ	اِ
اَ	اَ	اَ	اَ	اَ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اِ	اِ	اِ	اِ	اِ
اَ	اَ	اَ	اَ	اَ
اُ	اُ	اُ	اُ	اُ
اِ	اِ	اِ	اِ	اِ





كَذَّبَ نَعَمَ يَظُنُّ يُحْضُ جَنَّةَ

ذَرَّةَ قُوَّةٍ كَرَّةَ سَعَرَتِ قَدَّامَتِ

كَذَّابَتِ زُوجَتِ سُجَّرَتِ فُجِّرَتِ

سُيِّرَتِ عُطِّلَتِ كُورَتِ تَطْلِعُ

تُحَدِّثُ نَيْسِرُ هُمُ الْبَيِّنَةُ

قَيْمَةُ عَشِيَّةَ مُذَكَّرُ آيَانَ

إِيَّاكَ إِلَهٍ تَجَلَّى تَصَدَّى تَزَكَّى

تَوَلَّى تَوَابًا ۝ نَجَّاجًا غَسَّاقًا

فَعَالَ كَذَّابًا وَهَاجًا مُمَدِّدًا ۝

مُكْرَمَةٍ مُطَهَّرَةٍ وَالسَّمَاءِ



وَالْتَّرَائِبِ وَالذُّشْطِ وَالذُّزْعَتِ  
وَالسُّبْحَتِ فَالسُّبْقَتِ فَالْمُدَبِّرَتِ  
تُبْلَى السَّرَائِرُ فَهَلِّلِ الْكُفْرَيْنِ  
بِالْحُنُسِ الْجَوَارِ الْكُنُسِ ۝ اهْدِنَا  
الصِّرَاطَ الْمُسْتَقِيمَ ۝

اگر یہ نورانی قاعدہ آپ نے بچے کو پوری محنت کے ساتھ سچے اور رواں دونوں طرح خوب یاد کروا دیا۔ تو ان شاء اللہ یہ محنت آپ کی رنگ لائے گی اور قرآن کریم کو بچہ آسانی سے پڑھ سکے گا۔

تحتی نمبر چار دہم ۱۱۴۱ مشق تشدید مع سکون

مَرُّوا رَبِّي مُدَّتْ حُقَّتْ خَفَّتْ  
تَبَّتْ تَخَلَّتْ قَدَّامْتُ وَالصُّبْحِ  
وَالشَّمْسِ وَالشَّفْعِ بِالصَّبْرِ ۝

سبز حروف کو موٹا کریں سرخ نشان پر غنہ کریں نیلے نشان پر قفلہ کریں

وَالصَّيْفِ وَاللَّيْلِ وَالنَّيِّينَ وَالزَّيْتُونَ  
 سَجَّيْلٍ سَجَّيْنٍ مُنْفَكِّينَ فَإِنَّ  
 الْجَنَّةَ لِحُبِّ الْخَيْرِ إِذَا السَّمَاءُ  
 انْشَقَّتْ مَا الظَّارِقُ النَّجْمُ الثَّاقِبُ  
 مِنْ شَرِّ الْوَسْوَاسِ الْخَنَّاسِ ۝

تحتی نمبر پانزدہم ۱۵۱ تشدید مع تشدید

يَزْكِي يَذْكُرُ الْمَدَّثُ الْمَزْمَلُ  
 عَلِيَّيْنِ ۝ عَلِيُّونَ ۝ إِنَّ الَّذِينَ  
 إِلَّا الَّذِينَ مِنْ شَرِّ النَّفَّثَاتِ  
 فَعَالٍ لِمَا يُرِيدُ ۝

سبز حروف کو مونا کریں سرخ نشان پر غنہ کریں مالنا نشان پر اخفا کریں نیلے نشان پر قلقلہ کریں



## تحتی نمبر شانزدہم ۱۶ تشدید بعد حروف مدہ

بچے کوچہ یوں کروائیں ضاد الف لام مد زیر ضال لام دوزیرلاً (ضالاً) واو صاد مد کھڑی زیر  
صاف فاکھڑی زیر فا والصف تازیرت (والصفّت)

ضَالًا دَابَّةً حَاجَكَ حَاجُوكَ

لَصَالُونٌ وَلَا الصَّالِيْنَ اُتَحَاجُّوْنِي

وَلَا تَحْضُونِ وَالصَّفَّتِ جَاءَتْ

الصَّاحَّةُ ۚ فَاِذَا جَاءَتْ الطَّامَّةُ

الْكُبْرَى ۝

## خاتمہ اجزائے قواعد

(۱) اگر نون ساکن و تنوین کے بعد اگلے کلمہ میں حروف یرملون (ی ر م ل و ن) میں سے کوئی  
حرف ہو تو (لام) اور (را) میں بلا غنہ باقی چار حروف میں غنہ کے ساتھ ادغام ہوگا۔ بچوں کو یوں  
سمجھائیں کہ تشدید سے پہلے جزم والے حرف کو نہیں پڑھتے جیسے (مِنْ رَهْكَ) (۲) تنوین کے  
بعد ہمزہ وصل ہو تو وہاں ایک نون کے نیچے زیر لگا کر اگلے حرف سے ملاتے ہیں اور تنوین کی جگہ

سبز حروف کو مومنا کریں سرخ نشان پر غنہ کریں مالنا نشان پر اخفا کریں نیلے نشان پر ققلہ کریں

جَزَاءُ الْمَلِكَةِ إِنَّا أَعْطَيْنَا إِيَّانَا  
 إِيَّا بِهِمْ ۖ خَيْرًا يَّرَهُ ۖ شَرًّا يَّرَهُ ۖ  
 مِيقَاتًا يَوْمَ فَمَنْ يَعْمَلْ يَوْمَئِذٍ  
 يَصِدُّ النَّاسُ مِنْ سَرِّكَ رَسُولُ  
 مِنَ اللَّهِ صُحُفًا مُطَهَّرَةً صَفًا  
 لَا يَتَكَلَّمُونَ قُلُوبُ يَوْمَئِذٍ وَاجِفَةٌ  
 أَبْصَارُهَا سِرَاجًا وَهَّاجًا ۖ وَأَنْزَلْنَا  
 أَكَلًا لَمَّا ۖ وَتُحِبُّونَ الْمَالَ حُبًّا



جَمًّا غُثَاءً أَحْوَى ۖ مُعْتَدٍ اِثْمًا  
 اِذَا تُتْلَىٰ نَارًا حَامِيَةً ۖ تُسْقَىٰ مِنْ  
 عَيْنِ اَنِیَّةٍ ۖ مَنْ بَخِلَ لِيُنْبَذَنَّ  
 مِنْ بَعْدِ مَنْ بَيْنَ الصُّلْبِ لِنَسْفَعًا  
 بِالنَّاصِيَةِ بِذُنُوبِهِمْ مُطَهَّرَةً ۖ بِاَيْدِي  
 سَفَرَةٍ كِرَامٍ بَرَرَةٍ ۖ هُمْ فِيهَا لَكُمْ  
 دِينُكُمْ وَلِيَ دَيْنٍ ۝ اِنَّ رَبَّهُمْ بِهِمْ  
 تَرْمِيهِمْ بِحِجَابٍ لَهُمْ مَا يَشَاءُونَ  
 مِنْ اللّٰهِ

## یہ کلمات وہ ہیں جو موافق رسم خط قرآن مجید کے لکھنے میں اور طرہ ہیں اور پڑھنے میں اور طرح

شجر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع	شجر	لکھنے کی صورت	پڑھنے کی صورت	نمبر پارہ مع رکوع
۱	اَنَا	اَنَّا	پ ۱۵: ۱۳ رکوع	۱۲	لَنْ تَدْعُوَا	لَنْ تَدْعُوَا	پ ۱۵: ۱۳ رکوع
۲	يَبْضُطُ	يَبْضُطُ	پ ۲: ۱۶ رکوع	۱۳	لِشَايٍ	لِشَايٍ	پ ۱۵: ۱۶ رکوع
۳	اَنَّا يَنْ	اَنَّا يَنْ	{ ۱۶: ۱۳ } { ۱۶: ۱۳ }	۱۴	لِكِنَّا	لِكِنَّا	پ ۱۵: ۱۶ رکوع
۴	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پ ۸: ۴ رکوع	۱۵	لَا اَذْبَحَتْهُ	لَا اَذْبَحَتْهُ	پ ۱۹: ۱۴ رکوع
۵	تَبُوْءَا	تَبُوْءَا	پ ۶: ۹ رکوع	۱۶	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	لَا اِلٰهَ اِلَّا اللّٰهُ	پ ۲۳: ۶ رکوع
۶	بَضْطَةً	بَضْطَةً	پ ۸: ۱۶ رکوع	۱۷	لِيَبْلُوَا	لِيَبْلُوَا	پ ۲۶: ۵ رکوع
۷	مَلِكِهِ	مَلِكِهِ	{ ۱۶: ۱۳ } { ۱۶: ۱۳ }	۱۸	تَبْلُوَا	تَبْلُوَا	پ ۲۶: ۸ رکوع
۸	لَا اَوْصُوَا	لَا اَوْصُوَا	پ ۱۰: ۱۳ رکوع	۱۹	لَا اَنْتُمْ	لَا اَنْتُمْ	پ ۲۸: ۵ رکوع
۹	تُمُوْدَا	تُمُوْدَا	{ ۱۹: ۲ } { ۱۶: ۱۳ }	۲۰	سَلَسِلَا	سَلَسِلَا	پ ۲۹: ۱۹ رکوع
۱۰	لِيَبْزُبُوَا	لِيَبْزُبُوَا	{ ۱۶: ۱۳ } { ۱۶: ۱۳ }	۲۱	تَوَارِيْدَا	تَوَارِيْدَا	{ ۲۹: ۱۹ } دوسری جگہ
۱۱	لِيَتَنَلُوَا	لِيَتَنَلُوَا	پ ۱۳: ۱۰ رکوع	۲۲	مَلَايِهِمْ	مَلَايِهِمْ	پ ۱۱: ۱۳ رکوع

### تلاوت میں یہ خوبیاں ہونی چاہیں

ترتیل	یعنی نظم نظم کر کے پڑھنا	تجوید	یعنی حروف کو طرز سے پڑھنا
تیسرین	یعنی حرف کو صاف پڑھنا	ترتیل	یعنی حروف کو ہموار کر کے پڑھنا
تیسرین	لحن عرب کے موافق مع تجوید کے پڑھنا	تو قیر	یعنی خشوع و خضوع اور وقار کے ساتھ پڑھنا

### تلاوت میں ان عیوب سے بچنا لازم ہے

ترغید	ہر حرکت میں آواز کو بلند کرنا	مکروہ حرام	مکروہ	گالے کے طریقے پر پڑھنا مکروہ تحریمی اگر تجوید سے باہر ہو تو حرام
تغشیش	حرکات کا پورا ادا نہ کرنا	مکروہ	ترقیص	آواز نہ چنانا اگر وہ تجوید سے باہر ہو تو حرام
تقییل	جلدی کرنا جس میں حروف جدا جدا سمجھ نہ آسکیں	حرام	علاج	ہمزہ کو تین کے ساتھ ٹھوڑا کر کے پڑھنا حرام
تطنین	یعنی لگائی آواز سے پڑھنا	حرام	رکڑو	بے موقع ادغام کرنا حرام
تجھیز	ہر حرف کے ساتھ ہمزہ ملا دینا	حرام	تلفیظ	حرفوں کو چپانا مکروہ
تطویل	حرکات و ہدات کو حد سے زیادہ کھینچنا	مکروہ	تعویق	کلمہ کے سچ میں وقف کرنا اور آگے سے پڑھنا شروع کر دینا حرام
تہمید	مختلف کو مشدہ یا مشدہ کو مختلف کرنا	حرام	وہب	حرف اول کو نام چھوڑ کر اگلے حرف شروع کر دینا حرام